سیدہ مریم اور سیدہ آسیہ علیہما السلام کا نکاح

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سیدہ مریم اور سیدہ آسیہ بنت مزاحم علیہما السلام دونوں کا جنت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں ہونا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اس بارے میں جتنی بھی روایات ہیں، ان میں سے کوئی بھی اصولِ محدثین کے مطابق پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ ملاحظہ فرمائیں:

① سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرماتے ہوئے سنا:

أَشَعَرْتِ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ زَوَّجَنِي فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَكَلْثَمَ أُخْتَ مُوسٰى، وَامْرَأَةَ فِرْعَوْنَ.

”کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں مریم بنت عمران، موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور فرعون کی بیوی (آسیہ) سے میرا نکاح کر دیا ہے۔“

(المُعجم الكبير للطّبراني : ٢٥٩/٨، ح : ٨٠٠٦، الكامل لابن عدي : ١٨٠/٧)

جھوٹی روایت ہے۔

① خالد بن یوسف سمتی جمہور کے نزدیک ”ضعیف“ ہے۔

② عبدالنور بن عبداللہ ”وضاع“، یعنی حدیثیں خود گھڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے والا ہے۔

✿ امام عقیلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

كَانَ غَالِيًا فِي الرَّفْضِ، وَيَضَعُ الْحَدِيثَ، خَبِيثًا.

''یہ شخص غالی رافضی تھا، حدیثیں گھڑتا تھا اور خبیث تھا۔''

(الضُّعفاء الكبير: ٣/١١٤، ت: ١٠٨٧)

③ یونس بن شعیب کو امام بخاری رحمہ اللہ نے ''منکر الحدیث'' کہا ہے۔

(الضّعفاء الكبير للعُقيلي: ٤/٤٥٩، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ امام عقیلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حَدِيثُهٗ غَيْرُ مَحْفُوظٍ.

''اس کی حدیث غیر محفوظ ہے۔''(الضُّعفاء الكبير: ٤/٤٥٩)

② سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ زَوَّجَنِي فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَامْرَأَةَ فِرْعَوْنَ، وَأُخْتَ مُوسٰى.

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں میرا نکاح مریم بنت عمران، فرعون کی بیوی اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن سے کر دیا ہے۔''

(المُعجم الكبير للطّبراني: ٦/٥٢، ح: ٥٤٨٥)

سند سخت ''ضعیف'' ہے۔ حافظ ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِيهِ مَنْ لَّمْ أَعْرِفْهُمْ.

''اس سند میں کئی ایسے راوی ہیں، جنہیں میں نہیں پہچانتا۔''

(مَجمع الزّوائد: ٩/٢١٨)

① سعد بن محمد عوفی کے بارے میں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

ذَاكَ جَهْمِيٌّ ...... لَوْ لَمْ يَكُنْ هٰذَا أَيْضًا، لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ يَسْتَأْهِلُ أَنْ يُكْتَبَ عَنْهُ .

''یہ جہمی تھا......اگر یہ مسئلہ نہ بھی ہو، تب بھی اس قابل نہیں کہ اس کی حدیث لکھی جائے۔''(تاریخ بغداد : ۱۲٦/۹، وسندهٗ حسنٌ)

② حسین بن حسن بن عطیہ عوفی جمہور کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔ اسے امام یحییٰ بن معین، امام ابوحاتم رازی، امام ابن عدی، امام ابن سعد، امام عقیلی اور امام ابن حبان رحمہ اللہ نے ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔

③ ابن ابی رواد رحمہ اللہ کہتے ہیں:

دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خَدِيجَةَ، وَهِيَ فِي مَرَضِهَا الَّذِي تُوُفِّيَتْ فِيهِ، فَقَالَ لَهَا : بِالْكُرْهِ مِنِّي مَا الَّذِي أَرٰى مِنْكِ يَا خَدِيجَةُ وَقَدْ يَجْعَلُ اللّٰهُ فِي الْكُرْهِ خَيْرًا كَثِيرًا، أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ اللّٰهَ زَوَّجَنِي مَعَكِ فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ وَكُلْثَمَ أُخْتَ مُوسٰى وَآسِيَةَ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ؟، قَالَتْ : وَقَدْ فَعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ : نَعَمْ .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مرض الموت میں ان کے پاس تشریف لائے، فرمایا: مجھے آپ کی یہ حالت دیکھ کر دُکھ ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اس دُکھ میں بہت زیادہ بھلائی رکھ دے گا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں میرا نکاح آپ کے ساتھ ساتھ مریم بنت عمران، کلثم اخت موسیٰ اور آسیہ زوجہ فرعون کے ساتھ کر دیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا

اللہ تعالیٰ نے ایسا کر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔''

(المُعجم الكبير للطّبراني : ٤٥١/٢٢، ح : ١١٠٠)

سند سخت ''ضعیف'' ہے۔ حافظ ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مُنْقَطِعُ الْإِسْنَادِ، وَفِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ، وَهُوَ ضَعِيفٌ.

''سند منقطع ہے، نیز اس میں محمد بن الحسن بن زبالہ راوی ضعیف ہے۔''

(مَجمع الزّوائد : ٢١٨/٩)

محمد بن الحسن بن زبالہ ''کذاب'' اور ''متروک'' ہے۔

④ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ، سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ آپ مرض الموت میں مبتلا تھیں۔ فرمایا:

يَا خَدِيجَةُ، إِذَا لَقِيتِ ضَرَائِرَكِ فَأَقْرِئِيهِنَّ مِنِّي السَّلَامَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَهَلْ تَزَوَّجْتَ قَبْلِي، قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ زَوَّجَنِي مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ بِنْتَ مَزَاحِمَ وَكَلْثَمَ أُخْتَ مُوسٰى

''اے خدیجہ! جب آپ اپنی سوتنوں سے ملنا، تو میری طرف سے انہیں سلام کہنا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے مجھ سے پہلے بھی کسی سے شادی کی تھی؟ فرمایا: نہیں، اللہ تعالیٰ نے (جنت میں) میرا نکاح مریم بنت عمران، آسیہ زوجہ فرعون اور کلثم اخت موسیٰ علیہ السلام سے کر دیا ہے۔''

(تاريخ ابن عساكر : ١١٨/٧٠)

جھوٹی روایت ہے۔ ابوبکر سلمی بن عبداللہ ہذلی ''متروک الحدیث'' ہے۔

(تقريب التّهذيب لابن حَجَر : ٨٠٠٢)

⑤ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مریم بنت عمران اور سیدہ آسیہ کے بارے میں فرمایا:

هُمَا مِنْ أَزْوَاجِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

''یہ دونوں روزِ قیامت میری بیویاں ہوں گی۔''

(تاريخ ابن عساكر : ١١٨/٧٠)

سند سخت ''ضعیف'' ہے۔ محمد بن عمر بن صالح کلاعی ''منکر الحدیث'' ہے۔

❁ امام ابن عدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنْ ثِقَاتِ النَّاسِ .

''یہ ثقہ راویوں سے منسوب منکر احادیث بیان کرتا ہے۔''

(الكامل في ضُعفاء الرِّجال : ٢٠٩/٦)

❁ امام ابن حبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مُنْكَرُ الْحَدِيثِ جِدًّا، اِسْتَحَقَّ تَرْكَ الْاِحْتِجَاجِ بِحَدِيثِهٖ إِذَا انْفَرَدَ .

''سخت منکر الحدیث ہے۔ جب یہ کسی حدیث کو بیان کرنے میں منفرد ہو، تو یہ ناقابل حجت ہوتا ہے۔'' (كتاب المَجروحين : ٢٩١/٢)

الحاصل:

سیدہ مریم اور سیدہ آسیہ کا جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیویاں بننا کسی صحیح حدیث میں مذکور نہیں۔ اس بارے میں کوئی روایت پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔

❁❁❁❁❁❁❁